9444- غیر مسلموں کا مسجدوں میں داخل ہونے کا حکم

سوال

کیا یہودیوں اور عیسائیوں یا ان کے علاوہ کسی بھی غیر مسلم کو مسجد کی زیارت کے لیے مسجد میں داخل ہونے کی اجازت دی جا سکتی ہے کیونکہ کچھ اسلامی ممالک ایسے ہیں جن میں غیر مسلم شخصیات کے لیے مساجد کی زیارت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

پسندیدہ جواب

اگر غیر مسلم شخص مسجد میں کسی شرعی مقصد یا کسی جائز کام کے لیے داخل ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے مثلاً غیر مسلم شخص نصیحت سننے کے لیے آئے یا پانی پینے کے لیے یا کسی اور جائز کام کے لیے آئے؛ اس کی دلیل یہ ہے کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ کافر وفود کو اپنی مسجد میں ٹھہرایا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقصد یہ تھا کہ یہ غیر مسلم مسلمانوں کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاوت قرآن سنیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبے سے مستفید ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں اپنے قریب بلا کر اللہ تعالی کی طرف دعوت دیں۔ مزید برآں اس عمل کی یہ بھی دلیل ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثمامہ بن اثال رضی اللہ تعالی عنہ کو مسلمان ہونے سے پہلے جب قید کر کے لایا گیا تھا تو انہیں اپنی مسجد میں باندھ دیا تھا تو اللہ تعالی نے انہیں ہدایت کی دولت سے نوازا اور قید کے دوران انہوں نے اسلام قبول کر لیا۔ ختم شد

مجموع فتاوی ومقالات متنوعۃ لسماحۃ الشیخ العلامۃ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز جلد: 8، صفحہ: 356

لیکن سیر وسیاحت کے لیے آنے والے تفریحی وفود کو مسجد میں داخل ہونے کی اجازت دینا بالخصوص ایسی صورت میں جب ان کے ساتھ خواتین غیر مناسب لباس میں ہوں اور ان کے پاس تصاویر بنانے کے لیے کیمرے بھی ہوں اور یہ لوگ مسجدوں کے احترام اور توقیر کے بغیر داخل ہوں تو یہ عمل بہت ہی برا ہے ایسی صورت میں غیر مسلموں کو مسجد میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

واللہ اعلم